21654-{الذين ينقضون عهد الله} میں عھد کون سا ہے ؟

سوال

اللہ تعالی کے اس فرمان :{الذين ينقضون عهد الله} میں کون سا عھد مراد ہے ؟

پسندیدہ جواب

ابو بکر بن العربی کا قول ہے :

عھد کی دو قسمیں ہیں : ان میں سے ایک میں تو کفارہ ہے ، اور دوسرے میں کفارہ نہیں ۔

وہ عھد جس میں کفارہ ہے اس سے وہ قسم مراد ہے جو کسی کام کے کرنے کا کسی کام سے رکنے پر اٹھائی جائے ۔

اور دوسرا عھد وہ معاھدہ ہے جو شرعی طور پر جائز ہو اور دو فریق اس پر متفق ہوجائیں ، یا تو وہ خصوصی طور پر ان دونوں اور یا پھر عمومی لحاظ سے مخلوق پر حکم میں لازمی ہو ۔

تو یہ معاھدہ توڑنا جائز نہیں اور نہ ہی ختم کیا جاسکتا ہے ، اور نہ ہی اس میں کفارہ ہے ، اس کو توڑنے والا غدار قرار دیا جائے گا اور غداروں کے زمرہ میں اٹھایا اور اس کی غداری کے حساب سے اس کے لیے غداری کا جھنڈا لگایا اور یہ کہا جائے گا کہ یہ فلاں کی غداری ہے ۔

اور مالک رحمہ اللہ کا قول ہے کہ العھد سے مراد یمین یعنی قسم ہے ،جس کا عقد کی بنا پر توڑنا جائز نہیں ، اور اللہ تعالی کے اس فرمان میں بھی یہی مراد ہے :

:{اور تم قسموں کو ان کے پختہ کرنے کے بعد نہ توڑو حالانکہ تم نے اپنے آپ پر اللہ تعالی کو کفیل بنایا ہے} .

اور یہ ایسی چیز ہے جس میں کسی قسم کا کوئی اختلاف نہیں ۔ .